# اتوار یکم جنوری، 2023

## مضمون۔ خدا

## سنہری متن: پیدائش 17 باب 1، 2 آیات

"میں خدائے قادر ہوں۔ تُو میرے حضور چل اور کامل ہو۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھوں گا۔"

جوابی مطالعہ: **زبور 51: 10، 12، 8، 14 آیات**

**حزقی ایل 11 باب 19 آیت**

**حزقی ایل 36 باب 26، 27، 28 آیات**

10۔ اے خدا! میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں از سر نو مستقیم روح ڈال۔

12۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔

8۔ مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا تاکہ وہ ہڈیاں جو تُو نے توڑ ڈالی ہیں شادمان ہوں۔

14۔ اے خدا! اے میرے نجات بخش خدا! مجھے خون کے جرم سے چھڑا۔ تو میری زبان تیری صداقت کا گیت گائے گی۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔اور میں اُن کو نیا دل دوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور سنگین دل اُن کے جسم سے خارج کر دوں گا اور اُن کو گوشتین دل عنایت کروں گا۔

26۔اور میں تم کو نیا دل بخشوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا۔

27۔اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤں گا۔

28۔اور تم میرے لوگ ہو گے اور میں تمہارا خدا ہوں گا۔

## درسی وعظ

# بائبل میں سے

## 1۔ متی 19 باب 26 (خدا سے) آیت

26۔۔۔۔خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

## 2۔ خروج 3 باب 1 تا 8 (تا:)، 10، 11، 13 (دیکھو)، 14 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور موسیٰ اپنے سسر یترو کی جو مدیان کا کاہن تھا بھیڑ بکریاں چراتا تھا اور وہ بھیڑ بکریوں کو ہنکاتا ہوا اُن کو بیابان کی پرلی طرف سے خدا کے پہاڑ کے نزدیک لے آیا۔

2۔اور خداوند کا ایک فرشتہ جھاڑی میں سے آگ کے شعلہ میں اُس پر ظاہر ہوا۔اُس نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہے کہ ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی ہے پر وہ جھاڑی بھسم نہیں ہوتی۔

3۔تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب ذرا اُدھر کترا کر اِس منظر کو دیکھوں کہ یہ جھاڑی کیوں نہیں جل جاتی۔

4۔جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو کترا کر آ رہا ہے تو خدا نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا اور کہا اے موسیٰ! اے موسیٰ! اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔

5۔تب اُس نے کہا اِدھر پاس مت آ۔اپنے پاؤں سے جوتا اُتار کیونکہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ مقدس زمین ہے۔

6۔پھر اُس نے کہا میں تیرے باپ کا خدا یعنی ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔موسیٰ نے اپنا منہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔

7۔اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں خوب دیکھی اور اُن کی فریاد جو بیگار لینے والوں کے سبب سے ہے سُنی اور میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں۔

8۔اور میں اُترا ہوں کہ اُن کو مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس ملک سے نکال کر اُن کو ایک اچھے اور وسیع ملک میں پہنچاؤں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

10۔سو اب آ میں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں کہ تُو میری قوم بنی اسرائیل کو مصر میں سے نکال لائے۔

11۔موسیٰ نے خدا سے کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لاؤں؟

13۔جب میں بنی اسرائیل کے پاس جا کر اُن کو کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟ تو میں اُن کو کیا بتاؤں؟

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔خدانے موسیٰ سے کہامیں جو ہوں سو میں ہوں۔سو تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ میں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجاہے۔

## 3۔ احبار19 باب2آیت

2۔بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ تم پاک رہو کیونکہ میں جو خداوند تمہارا خدا ہوں پاک ہوں۔

## 4۔ یرمیاہ1 باب1(یرمیاہ کی)،4(کلام)تا10،17(نہ ڈر)،19(وہ نہ آئیں گے)آیات

1۔یرمیاہ کی باتیں۔۔۔۔

4۔۔۔۔خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُس نے فرمایا۔

5۔اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے بطن میں خلق کیا میں تجھے جانتا تھا اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔

6۔تب میں نے کہا ہائے خداوند خدا! دیکھ میں بول نہیں سکتا کیونکہ میں تو بچہ ہوں۔

7۔لیکن خداوند نے مجھے فرمایا یوں نہ کہہ کہ میں بچہ ہوں کیونکہ جس کسی کے پاس میں تجھے بھیجوں گا تُو جائے گا اور جو کچھ تجھے فرماؤں گا تُو کہے گا۔

8۔تُو اُن کے چہروں کو دیکھ کر نہ ڈر کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔تب خداوند نے اپناہاتھ بڑھا کر میرے منہ کو چھوااور خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے اپنا کلام تیرے منہ میں
ڈال دیا۔

10۔دیکھ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور سلطنتوں پر مقرر کیا کہ اُکھاڑے اور ڈھائے اور ہلاک کرے اور
گرائے اور تعمیر کرے اور لگائے۔

17۔اِس لئے تُو اپنی کمر کس کر اٹھ کھڑا ہو اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں اُن سے کہہ۔اور۔۔۔نہ ڈر۔

19۔۔۔۔وہ تجھ پر غالب نہ آئیں گے کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

## 5۔ متی 3 باب 16، 17 آیات

16۔اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا
کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

## 6۔ متی 16 باب 13 تا 17 آیات

13۔جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم کو کیا کہتے
ہیں؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ بعض نبیوں میں سے کوئی۔

15۔اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟

16۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔

17۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔

## 7۔ یوحنا 13 باب 36، 37 (تا ؟) آیات

36۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں اب تو تُو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئے گا۔

37۔ پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آسکتا؟

## 8۔ یوحنا 14 باب 1، 3 (میں کروں گا) تا 7 آیات

1۔ تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔

3۔اور اگر میں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں کی راہ جانتے ہو۔

5۔ توما نے اُس سے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟

6۔ یسوع نے اُس سے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔

7۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔

## 9۔ متی 28 باب 19، 20 آیات

19۔ پس تم جا کر سب قوموں کو میرے شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔

20۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔ آمین۔

# سائنس اور صحت

## 1۔ 587 :5-8

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

## 2۔ 31:252 (تا پہلا)، 31 (کہا)، 32 ((انسان)۔ 8

روح۔۔۔ کہتی ہے:

انسان، جس کے حواس روحانی ہیں، میری صورت پر ہے۔ وہ لافانی فہم کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ میں لافانی ہوں۔ پاکیزگی کی خوبصورتی، وجود کی کاملیت، ناقابل تسخیر جلال، سب میرے ہیں، کیونکہ میں خدا ہوں۔ میں انسان کو لافانیت دیتی ہوں کیونکہ میں سچائی ہوں۔ میں تمام تر نعمتیں شامل کرتی اور عطا کرتی ہوں، کیونکہ میں محبت ہوں۔ میں، ازل اور ابد سے مبرا، زندگی دیتی ہوں کیونکہ میں زندگی ہوں۔ میں اعلیٰ ہوں اور سب کچھ عطا کرتی ہوں کیونکہ میں شعور ہوں۔ میں ہر چیز کا مواد ہوں، کیونکہ میں جو ہوں سو میں ہوں۔

## 3۔ 336 :1۔ 8، 9 (لافانی)۔ 18، 25 (خدا)۔ 26

عقل ہے میں ہوں یا ابدیت۔ عقل محدودیت میں کبھی داخل نہیں ہوتی۔ ذہانت کبھی غیر ذہانت یا مادے کا حصہ نہیں بنتی۔ نیکی بدی میں، لامحدود محدود میں، ابدی عارضی میں کبھی داخل نہیں ہوتا اور نہ ہی لافانی فانیت میں داخل ہوتا ہے۔ الٰہی انا یا انفرادیت لامحدودیت سے محدودیت تک ساری روحانی انفرادیت میں منعکس ہوتی ہے۔

لافانی انسان خدا کی صورت یا خیال تھا اور ہے، حتیٰ کہ لامحدود عقل کا لامحدود اظہار، اور لافانی انسان اِس عقل کے ساتھ وجود رکھتا اور اس کا ہم آہنگ ہے۔ وہ ہمیشہ سے ابدی عقل یعنی خدا میں رہا ہے؛ مگر ابدی عقل کبھی انسان میں نہیں ہو سکتا بلکہ انسان کے وسیلہ منعکس ہوتا ہے۔ روحانی انسان کا ضمیر اور انفرادیت خدا کے مظاہر ہیں۔ وہ اُس کے راز ہیں جو زندگی، سچ اور محبت ہے۔ لافانی انسان کبھی مادی نہ تھا اور نہ ہے بلکہ ہمیشہ سے روحانی اور ابدی ہے۔

خدا، انسان کا الٰہی اصول، اور خدا کی شبیہ پر بنا انسان غیر منفک، ہم آہنگ اور ابدی ہیں۔

## 4۔ 30-9:286

مالک نے کہا، ”کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،“ یعنی مسیح، زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے، ”راہ میں ہوں۔“ اس اصلی انسان، یسوع، کی بدولت طبیب کے اسباب کو پہلے درجے سے آخری تک کر دیا گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ الٰہی اصول یعنی محبت اُس سب کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے جو حقیقی ہے۔

سیکسن اور بیس دیگر زبانوں میں اچھائی خدا کے لئے ایک اصطلاح ہے۔ صحائف اُس سب کو ظاہر کرتے ہیں جو اُس نے اچھا بنایا، جیسے کہ وہ خود، اصول اور خیال میں اچھا۔ اس لئے روحانی کائنات اچھی ہے، اور یہ خدا کو ویسا ہی ظاہر کرتی ہے جیسا وہ ہے۔

خدا کے خیالات کامل اور ابدی ہیں، وہ مواد اور زندگی ہیں۔ مادی اور عارضی خیالات انسانی ہیں، جن میں غلطی شامل ہوتی ہے، اور چونکہ خدا، روح ہی واحد وجہ ہے، اس لئے وہ الٰہی وجہ سے خالی ہیں۔ تو پھر عارضی اور مادی روح کی تخلیقات نہیں ہیں۔ یہ روحانی اور ابدی چیزوں کے مخالف ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔ عارضی خیالات لازوال سچائی کے مقابل ہیں، اگرچہ (مخالف خواص کے مفروضے کے وسیلہ) غلط کو یہ بھی کہنا چاہئے کہ ”میں سچ ہوں۔“ مگر یہ کہنے سے غلطی یعنی جھوٹ خود کو تباہ کر دیتا ہے۔

## 5۔ 11-29،14-11،6-5،2-136:1

یسوع نے مسیح کی شفا کی روحانی بنیاد پر اپنا چرچ قائم کیا اور اپنے مشن کو برقرار رکھا۔۔۔ اُس نے خدا سے جدا کسی دانش، عمل اور نہ ہی زندگی کا دعویٰ کیا۔

اُس نے اپنے طالب علموں سے سوال کیا: ”لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟“ یعنی: بدروحوں کو نکالنے اور بیماروں کو شفا دینے سے کس کی یا کیا شناخت ہوتی ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

شاگرد اپنے مالک کو دوسروں کی نسبت زیادہ جانتے تھے مگر جو کچھ اُس نے کہا اور کیا وہ اُس کو مکمل طور پر نہیں سمجھتے تھے وگرنہ وہ اکثر اُس پر سوال نہ اُٹھاتے۔ یسوع صبر کے ساتھ اور سچائی کی ہستی کو ظاہر کرتے ہوئے اپنی تعلیم پر قائم رہا۔ اُس کے طالب علموں نے سچائی کی اِس طاقت کو بیمار کو شفا دیتے، بدروح کو نکالتے اور مردہ کو زندہ کرتے ہوئے دیکھا، مگر اِس عجیب کام کی کاملیت روحانی طور پر قبول نہیں کی گئی، حتیٰ کہ اُن کی جانب سے بھی، صلیب پر چڑھائے جانے کے بعد تک، جب اُن کا بیداغ استاد اُن کے سامنے کھڑا تھا، جو بیماری، گناہ اور عارضے، موت اور قبر پر فتح مند ہوئے۔

سمجھے جانے کی خواہش کرتے ہوئے مالک نے یہ بات دوہرائی کہ ”مگر تم مجھے کیا کہتے ہیں؟“ اِس تجدید شُدہ سوال کا مطلب یہ ہے: کون اور کیا ہے جو یہ کام کرنے کے قابل ہے، جو معروف عقل کے لئے نہایت پُراسرار ہے؟

## 6۔ 137:16۔21

اپنی عمومی سختی کے ساتھ، شمعون نے اپنے بھائیوں کے لئے جواب دیا، اور اُس کے جواب نے ایک بڑی حقیقت کو قائم کیا: ”تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے!“ یعنی: مسیحا وہ ہے جسے تُو نے ظاہر کیا، مسیح، خدا کا، سچائی کا، زندگی اور محبت کا روح، جو ذہنی طور پر شفا دیتا ہے۔

## 7۔ 138:6۔15

اب پطرس پر یہ واضح ہو چکا تھا کہ الٰہی زندگی، سچائی اور محبت، اور انسانی ذاتیات نہیں، بیمار کا مشفی تھا اور وہ ہم آہنگی کی سلطنت میں ایک چٹان، ایک مضبوط بنیاد تھا۔ اس روحانی طور پر سائنسی بنیاد پر یسوع نے علاج کی وضاحت کی جو غیروں کے لئے معجزاتی ظاہر ہوا۔ فانی عقل کی غلطیوں کو باہر نکالتے ہوئے اُس نے یہ ظاہر کیا کہ جن بیماریوں کو باہر نکالا گیا وہ نہ تو جسمانیت، مادی طب کے وسیلہ اور نہ اصولِ صحت کے وسیلہ بلکہ الٰہی روح کے وسیلہ نکالی گئیں۔ روح کی بالادستی وہ بنیاد تھی جس پر یسوع بنا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

## 8۔ 31-19:333

مسیحی دور سے پیشتر اور بعد ازاں نسل در نسل مسیح بطور روحانی خیال، بطور خدا کے سایہ، اُن لوگوں کے لئے کچھ خاص طاقت اور فضل کے ساتھ آیا جو مسیح، یعنی سچائی کو حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔ ابراہیم، یعقوب، موسیٰ اور انبیاء نے مسیحا یا مسیح کی جلالی جھلکیاں پائی تھیں، جس نے ان دیکھنے والوں کو الٰہی فطرت، محبت کے جوہر میں بپتسمہ دیا تھا۔ الٰہی شبیہ، خیال یا مسیح الٰہی اصول یعنی خدا سے غیر منفک تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یسوع نے اپنی روحانی شناخت کے اس اتحاد کو یوں بیان کیا: ”پیشتر اِس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا، میں ہوں“؛ ”میں اور باپ ایک ہیں؛“ ”باپ مجھ سے بڑا ہے۔“ ایک روح میں ساری شناختیں پائی جاتی ہیں۔

## 9۔ 9-7:70

انسان کبھی خدا نہیں ہوتا بلکہ روحانی انسان، خدا کی صورت پر، خدا کی عکاسی کرتا ہے۔ اِس سائنسی سوچ میں انا اور باپ غیر منفک ہیں۔

## 10۔ 15-14:17

کیونکہ خدا لامحدود، قادر مطلق، بھرپور زندگی، سچائی، محبت، ہر ایک پر اور سب پر حاکم ہے۔

# روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

# روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

# مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔